www.isi-isc.com

312

F

312F

نام:
نام خانوادگی:
محل امضاء:

اگر دانشگاه اصلاح شود، مملکت اصلاح می‌شود.
امام خمینی (ره)

صبح پنج‌شنبه
۹۳/۱۱/۱۶

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فنّاوری
سازمان سنجش آموزش کشور

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی‌ارشد ناپیوسته داخل ــ سال ۱۳۹۴

آموزش زبان و ادبیات اردو ــ کد ۱۱۲۹

تعداد سوال: ۱۲۰   مدت پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سوال‌ها

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سوال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

این آزمون نمره منفی دارد.
استفاده از ماشین حساب مجاز نمی‌باشد.

بهمن ماه ــ سال ۱۳۹۳

حق چاپ، تکثیر و انتشار سوالات به هر روش (الکترونیکی و ...) پس از برگزاری آزمون، برای تمامی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.

www.isi-isc.com

عناوین و ضرایب دروس امتحانی مجموعه زبان و ادبیات اردو ــ کد ۱۱۲۹

ضرایب و مواد امتحانی / رشته	دستور زبان تخصصی اردو	متون تخصصی	ادبیات منظوم	ادبیات منثور	تاریخ ادبیات اردو	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی
زبان و ادبیات اردو	۴	۲	۳	۳	۲	۲

www.isi-isc.com

زبان تخصصی اردو:

۱- اردو گرائمر میں حروف اضافت کے اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے، کونسا جملہ اس سلسلے میں صحیح لگتا ہے؟

۱) مریم کی بہنوں کے گھروں کی کھڑکیوں پر پانچ پرندے بیٹھے ہیں۔

۲) اردو زبان پڑھنا کے لئے، اسے بہت کتابیں کی ضرورت ہے۔

۳) وہ اپنے کے لئے بازار سے بہت اچھی کتابیں خریدا کرتا تھا۔

۴) ان لڑکوں کا تولیہ کی قیمت بہت کم بتائی گئی ہے۔

۲- کونسا فقرہ، گرائمر کی رو سے صحیح لگتا ہے؟

۱) ان طالب علموں نے یہ کتاب لائبریری سے لایا تھا اور پڑھنا شروع کی تھی۔

۲) ان لڑکیوں نے اپنی شادی شدہ بہنوں سے یہ باتیں بولا۔

۳) ہم مردوں نے وہاں محفل میں گئے اور اپنی بات سنائی۔

۴) مجھے جو کچھ تمہیں دینا تھا، تو دے چکی۔

۳- ضمیر موصولہ کے استعمال کے پیش نظر، کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱) جس شخص کو ترقی کی خواہش ہو، اس کو بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔

۲) جو لڑکی کے ساتھ ہم سفر پر گئے تھے، وہ میری بھانجی ہے۔

۳) جن کتاب کو ہم نے کل خریدا تھا، وہ بہت مہنگی تھی۔

۴) جو نے یہ بات کہی ہے، وہ میرے پاس آئے۔

۴- کونسی ترکیب، مہمل ترکیب ہے؟

۱) جان پہچان ۲) روک ٹوک

۳) پانی شانی ۴) لوٹ مار

۵- اردو گرائمر میں، ایسا اسم جو فاعل یا مفعول کی حالت ظاہر کرے، عموماً کیا نام رکھتا ہے؟

۱) اسم مفعول ۲) اسم حالیہ

۳) اسم فاعل ۴) اسم حاصل مصدر

۶- ذیل کے جملے کی صحیح نحوی ترکیب کونسی ہے؟

"بھوری فوج بڑی نڈر تھی۔"

۱) بھوری فوج: مبتدا نڈر اور تیز رفتار: متعلق خبر بڑی: خبر تھی: فعل تام

۲) بھوری فوج: خبر نڈر اور تیز رفتار: متعلق خبر بڑی: مبتدا تھی: فعل تام

۳) بھوری فوج: خبر نڈر اور تیز رفتار: متعلق خبر بڑی: صفت تھی: فعل ناقص

۴) بھوری فوج: مبتدا نڈر اور تیز رفتار: خبر بڑی: متعلق خبر تھی: فعل ناقص

www.isi-isc.com

۷- کونسے جملے کی ساخت "فعل ماضی شکیہ استمراری" میں ہے؟

۱) دشمن حملہ کرکے شہروں اور دیہاتوں کے باشندوں کو موت کے گھاٹ اُتارتا رہتا رہے گا۔

۲) سکول شروع ہونے سے پہلے، لڑکے لڑکیاں، بازار سے بہت ساری چیزیں خریدرہیں گی۔

۳) آرش، سلیم کے ساتھ مل کر، کھیت میں فصلوں کی کٹائی کرتا رہا ہوگا۔

۴) بچہ پنگوڑے میں لیٹا، اپنا انگوٹھا چوستا رہے گا۔

۸- چاہیئے کے استعمال کے پیش نظر، کونسا جملہ صحیح نہیں؟

۱) ہم کو کل بڑی تعداد میں گائیں، بھینسیں اور بکریاں خرید لینا چاہیئے تھا۔

۲) سارے مسلمانوں کو رمضان کے پورے روزے رکھنے چاہیئے تھے۔

۳) ہم لوگوں کو محفل شاعری میں زیادہ باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

۴) ان کو چاہیئے کہ شور و غل نہ مچائیں اور جھگڑا مت کریں۔

۹- اردو گرائمر میں بعض افعال، اجباری کہلاتے ہیں، اجباری افعال اور جملوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، کونسا جملہ اجباری افعال کی شرائط اور ان کے استعمال کے اصولوں پر صادق نہیں آتا؟

۱) اصلی فعل، عموماً مصدری شکل میں استعمال میں لایا جاتا ہے۔

۲) فاعل، مفعول کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

۳) جملے کا فعل، مفعول کی مناسبت سے آتا ہے۔

۴) فاعل ہمیشہ فاعل کی شکل میں آتا ہے۔

۱۰- مذکورہ ذیل فقرے میں، کونسی ضمیر پائی جاتی ہے؟

"مجھ ناچیز کو بھی یاد رکھیں!"

۱) ضمیر تنکیری ۲) ضمیر صفتی

۳) ضمیر استفہامیہ ۴) ضمیر تاکیدی

۱۱- ذیل کے جملے میں "لکھی ہوئی" عام طور سے اسم کی کونسی اقسام میں شمار کیا جاتا ہے؟

"یادگار غالب، مولانا الطاف حسین حالی کے قلم سے لکھی ہوئی سوانح حیات ہے۔"

۱) اسم فاعل قیاسی ۲) اسم حاصل مصدر

۳) اسم مفعول ۴) اسم حالیہ

۱۲- درج ذیل اسماء میں سے، ترتیب وار کونسے، اسم مصغر اور مکبر ہیں؟

"گٹھا"۔"بچھو نگڑا"۔"پگڑ"۔"سپولیا"۔"مشکیزہ"

۱) اسم مکبّر - اسم مصغّر - اسم مصغّر - اسم مکبّر - اسم مصغّر

۲) اسم مصغّر - اسم مکبّر - اسم مکبّر - اسم مصغّر - اسم مکبّر

۳) اسم مکبّر - اسم مصغّر - اسم مکبّر - اسم مصغّر - اسم مصغّر

۴) اسم مکبّر - اسم مصغّر - اسم مکبّر - اسم مصغّر - اسم مکبّر

www.isi-isc.com

۱۳- اردو گرائمر کی رو سے، "حرف" کی صحیح تعریف، کونسی ہے؟

۱) ایسا لفظ ہے جو کسی شخص، کسی جگہ، کسی شے یا کسی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔

۲) ایسا لفظ ہے جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا، کسی وقت یا زمانے کے تعلق ظاہر ہو۔

۳) ایسا لفظ ہے جو عام طور پر با معنی ہوتا ہے اور جملے میں اپنے معنی کی بہ نسبت استعمال کیا جاتا ہے۔

۴) ایسا لفظ ہے جو اکیلا ہو تو اس کے معنی واضح نہیں ہوتے، البتہ جملے میں شامل ہو کر استعمال ہو، تو اس کے معنی واضح ہو جاتے ہیں۔

۱۴- اردو گرائمر میں مصدر "سکنا" کے استعمال کے سلسلے میں، کونسا جملہ صحیح نہیں؟

۱) صائمہ اقبال روانی سے اطالوی زبان نہ بول سکی۔

۲) کاش ہم اچھے انسان سکتے تھے کہ فقیروں کی مدد کریں۔

۳) دل کا مریض ہونے کے باعث، وہ زیادہ تیز نہیں دوڑ سکتا۔

۴) کیا تمہیں اپنے اساتذے کی طرف سے ایک ہفتے کی چھٹی مل سکتی ہے؟

۱۵- مذکورہ ذیل حروف، ترتیب وار کس قسم سے مربوط ہیں؟

"سے" - "اور" - "کی" - "اس لئے" - "لیکن"

۱) حروف جار - حروف عطف - حروف اضافت - حروف علت - حروف استدراک

۲) حروف جار - حروف اضافت - حروف شرط و جزا - حروف تاکید - حروف استدراک

۳) حروف ندا - حروف عطف - حروف نفرین - حروف تمنا - حروف استدراک

۴) حروف عطف - حروف علت - حروف جار - حروف استدراک - حروف جار

۱۶- کونسے الفاظ تذکیر و تانیث کے لحاظ سے آپس میں مطابقت نہیں رکھتے؟

۱) کتا، کتیا- خالو، خالہ - تایا، تائی- بندہ، بندی

۲) گوالا، گوالن - ناگ، ناگن- نندوئی، نند - نائی، نائن

۳) پارسی، پارسن -دھوبی، دھوبن- گوالا، گوالن - دیور، دیورانی

۴) سیٹھ، سیٹھانی - بچھڑا، بچھیا-اونٹ، اونٹنی - کبوتر، کبوترنی

۱۷- مذکورہ ذیل مصادر کی متعدی صورت، ترتیب وار کونسی ہیں؟

"ٹلنا" - "گھسٹنا" - "رُونا" - "دھونا" - "توڑنا"

۱) ٹلنا - گھسٹانا - رولانا - دُھلانا - توڑانا

۲) ٹالنا - گھسیٹنا - رُلانا - ڈھلانا - تڑانا

۳) ٹالنا - گھسیٹنا - رولانا - دوھلانا - توڑانا

۴) ٹلانا - گھسٹانا - رُلانا - دوھلانا - تڑانا

۱۸- مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کونسا لفظ، اسم مفعول میں شمار نہیں ہوتا؟

۱) گرفتار - گفتار - گیا ہوا

۲) شگون - سیاہ فام - میزبان

۳) خواب آلود - نازپرورده - آراستہ

۴) خرامیده - کھجلا ہوا - مارا ہوا

۱۹- یہ صفات، صفت کی کونسی قسم میں شمار ہوتی ہیں؟

"باریک" - "سوداوی" - "سرمئی" - "دکھیا"

۱) بسیط - نسبتی - نسبتی - مرکب

۲) عددی - مقداری - ذاتی - بسیط

۳) فاعلی - مرکب - نسبتی - مفعولی

۴) مرکب - فاعلی - مقداری - عددی

www.isi-isc.com

۲۰- درج ذیل ضمایر میں سے، کونسا ضمیر "ضمیر تنکیری" ہے؟

۱) کون
۲) مجھ بدنصیب
۳) کوئی
۴) جو

۲۱- وہ لفظ جس کے آخر سے "نا" کے ہٹا دینے سے بن امری رہ جائے اور "نا" کے ہٹا دینے سے کوئی مفہوم سامنے نہ آئے، توترتیب وار کیا کیا ہیں؟

۱) اسم مصدر - اسم
۲) حاصل مصدر - مصدر
۳) فاعل - مفعول
۴) مصدر - اسم

۲۲- مذکورہ ذیل جملے کی صحیح نحوی ترکیب کونسی ہے؟

"چچا چھکن نے تصویر ٹانگی۔"

۱) چچا چھکن: فاعل نے: علامت فاعل تصویر: مفعول ٹانگی: فعل تام، ماضی سادہ
۲) چچا چھکن: اسم مرکب نے: علامت فاعل تصویر: مفعول ٹانگی: فعل ناقص
۳) چچا چھکن: مرکب توصیفی اور مفعول نے: علامت فاعل تصویر: فاعل ٹانگی: فعل ناقص
۴) چچا چھکن: مرکب اضافی، مبتدا نے: علامت فاعل تصویر: خبر ٹانگی: اسم مؤنث

۲۳- ذیل کے مرکبات، ترتیب وار کس قسم کے مرکبات ہیں؟

"رسوم ورواج" - "اللہ کا گھر" - "گھر سے" - "دس کرسیاں"

۱) مرکب جاری - مرکب اشاری - مرکب عطفی - مرکب جاری
۲) مرکب عطفی - مرکب اضافی - مرکب جاری - مرکب عددی
۳) مرکب اضافی - مرکب عددی - مرکب اضافی - مرکب اشاری
۴) مرکب توصیفی - مرکب اضافی - مرکب امتزاجی - مرکب جاری

۲۴- ایک جملے یا ترکیب میں، حروف جار کا کردار کیسا ہوتا ہے؟

۱) صرف ایک مفعول کو دوسرے اسم یا فاعل سے ملاتے ہیں۔
۲) صرف ایک مضاف کو ایک مضاف الیہ سے ملاتے ہیں۔
۳) ایک فعل ناقص کو کسی فعل تام سے ملاتے ہیں۔
۴) ایک اسم کو دوسرے اسم یا فعل سے ملاتے ہیں۔

۲۵- اردو روزمرہ اور محاورات کے استعمال کے پیش نظر، کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱) کل رات سے مسلسل بارش برس رہی ہے۔
۲) وہ ابھی بھی آداب شرفاء سے ناواقفیت رکھتا ہے۔
۳) وہ صبح سے شام تک یونہی دفتر میں مکھیاں مارتا ہے۔
۴) طلباء امریکا کے خلاف مظاہرہ کرکے، سڑک پر دھرنا مار کر، بیٹھ گئے۔

www.isi-isc.com

متون تخصصی:

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۶ سے ۲۷ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

"چچا نے کہا: بھئی اب مغرب ہو چلی ہے۔ ہم، رضا اور حسن، تو مسجد میں نماز پڑھیں گے۔ بچیاں تانگے میں واپس چلیں گے۔ تم دیکھ رہے ہو گھر گھر روشن ہے، سڑکیں بھی جگمگا رہی ہیں۔ یہ سب، لوگوں کی متفقہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ورنہ چند سال پہلے یہاں گھٹاٹوپ اندھیرا ہوتا تھا۔ ہم کل تمھیں پولٹری فارم اور ڈیری فارم بھی دکھائیں گے۔"

۲۶- "تانگے" - "گھٹاٹوپ" - "پولٹری فارم" اور "ڈیری فارم" کے صحیح مفاہیم - ترتیب وار کونسے ہیں؟

۱) پاؤں - ہلکا اندھیرا - گندم کا کھیت - گائے پالنے کی جگہ

۲) دو پہیوں کی بڑی گاڑی - کالی ٹوپی - مرغیاں پالنے کی جگہ - جانور پالنے کی جگہ

۳) تین پہیوں والی گاڑی - گہرا اندھیرا - جانور پالنے کی جگہ - مرغیاں پالنے کی جگہ

۴) دو پہیوں والی چھوٹی گاڑی - گہرا اندھیرا - مرغیاں پالنے کی جگہ - جانور پالنے کی جگہ

۲۷- کونسی بات، چچا کی باتوں میں شامل ہے؟

۱) نماز مغرب کا وقت ہے، بچیاں واپس چلے جائیں۔ یہ جو گھروں اور سڑکوں پر روشنی ہے، یہ سب، لوگوں کے اتفاق کا نتیجہ ہے۔

۲) مغرب کی طرف سے بچیاں گھر کو واپس چلیں۔ سب لوگوں کی متفقہ کوششوں سے گھروں میں آگ لگی ہے۔

۳) یہ دیکھ لو! مغرب کی طرف سے مسجد کا راستہ ہے۔ ہم، رضا اور حسن، مسجد کے اندر ہیں۔

۴) بچیوں کو مغرب کی طرف سے مسجد بھیجیں۔ وہاں گھروں اور سڑکوں میں کافی روشنائی ہے۔

۲۸- ذیل کے الفاظ کے، متضاد الفاظ ترتیب وار کونسے ہیں؟

پرایا - کھٹن - حضر - ادھورا

۱) اپنا - دشوار - سفر - ناقص

۲) اپنا - آسان - سفر - پورا

۳) غیر - پریشان - حاضر - امانت

۴) رشتہ دار - باریک - منزل - پورا

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے ۳۰ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

"توبہ توبہ! شیطان کے کان بہرے۔ اب سے دور، دلی پر وہ پیمبری وقت پڑا کہ خلق خدا تراہ تراہ پکار اٹھی۔ شام کے چھ بجے سے صبح چھ بجے تک، کرفیو لگا رہتا تھا اور فوجی نوجوان اوچکی بنے، ناکوں پر کھڑے رہتے۔ ٹھائیں ٹھائیں گولیاں چلتیں۔ دھڑا دھڑ گرفتاریاں ہوتیں، مگر صرف مسلمانوں کی۔ کرفیو کی پابندیاں بھی صرف مسلمانوں کے لئے تھیں۔"

۲۹- "شیطان کے کان بہرے" - "پیمبری وقت" اور "تراہ تراہ" کے صحیح مفاہیم ترتیب وار کونسے ہیں؟

۱) شیطان اپنے کان میں بھر دے - پیمبروں کا زمانہ - ایک قسم کی تلوار

۲) شیطان کے سامنے کھڑا ہونا - مصیبتوں کا سامنا کرنا - واویلا

۳) شیطان کی فرمانبرداری کرنا - سختی کا زمانہ - شاباش

۴) شیطان نہ سنے - سخت مصیبت کا دن - فریاد

www.isi-isc.com

۳۰۔ اوپر والے متن کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بتائے کہ مذکورہ ذیل فقرے کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

" فوجی نوجوان اوپچی بنے، ناکوں پر کھڑے رہتے۔ ٹھائیں ٹھائیں گولیاں چلتیں۔ دھڑا دھڑ گرفتاریاں ہوتیں۔"

۱) سپاہی، ہتھیاروں سے لیس، اپنی اپنی چوکی پر چوکس کھڑے رہتے ۔ لگاتار گولیاں چلتیں اور لوگ پے در پے گرفتار ہوتے۔

۲) فوجی جوان، بوڑھے ہوگئے اور اپنی اپنے گھروں میں بند ہوگئے۔ صرف گولیاں چلاتیں اور گرفتار ہوتے۔

۳) پولیس ہتھیار ہاتھ میں لیے، لوگوں پر حملے کرتی، گولیاں چلاتی اور دھڑا دھڑ زمین پر گراتی تھی۔

۴) فوجی سپاہی، ہتھیاروں سے لیس، اپنی بندوقیں، ناکوں کے قریب لاکر، لگاتار گولیاں چلاتے تھے۔

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۱ سے ۳۲ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے.

" مولوی صاحب کا رنگ سانولا، مگر روکھا، قد خاصا اونچا تھا مگر چوڑان نے لمبان کو دبا دیا تھا۔ دُہرا بدن، گدرا ہی نہیں، بلکہ موٹاپے کی طرف کسی قدر مائل۔ بھاری بدن کی وجہ سے چونکہ قد ٹھگنا معلوم ہونے لگا تھا، اس لئے اس کا تکملہ اونچی ٹوپی سے کر دیا جاتا تھا۔"

۳۱۔ مولوی صاحب اونچی ٹوپی، کس لئے استعمال کرتے؟

۱) اپنی خوبصورتی کو مزید نمایاں کرنے کے لئے

۲) اپنے رنگ کو خاصا روشن دکھانے کے لئے

۳) اپنے قد کو صحیح طور پر لمبے دکھانے کے لئے

۴) اپنے موٹاپے کو دکھانے کے لئے

۳۲۔ ذیل کے الفاظ کے صحیح مفاہیم، ترتیب وار کونسے ہیں؟

سانولا رنگ۔ روکھا۔ چوڑان۔ لمبان۔ دہرا بدن

۱) سفیدی مائل۔ کڑوا۔ وسعت۔ درازی۔ پتلا بدن

۲) سیاہی مائل۔ پھیکا۔ عرض۔ طول۔ موٹا بدن

۳) نمکیں۔ میٹھا۔ عریض۔ طویل۔ پتلا بدن

۴) سیاہی مائل۔ پُر لطف۔ وسیع۔ طوالت۔ ناز

۳۳۔ کونسے محاورے کا مفہوم صحیح نہیں؟

۱) بے پر کی اڑانا: گپیں ہانکنا

۲) حرف لانا: الزام لگانا

۳) جان جوکھوں کا کام: سخت خطرے اور مشکل کا کام

۴) آپے سے باہر ہونا: اپنے گھر سے نکل جانا

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ سے ۳۵ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے.

"راجا صاحب اور خواجہ صاحب کے گھر متصل تھے۔ ایک کی دیوار میں کیل گاڑی جاتی تو دوسرے کی دیوار کا پلستر اکھڑ جاتا۔ یہی وجہ تھی کہ ایک روز دو بار جھگڑا ہوگیا۔ معمول کا جھگڑا تو دوپہر کو ہی ہو چکا تھا، مگر شام کو ہلکا سا زلزلہ آگیا اور بیگم راجا یہ سمجھیں کہ بیگم خواجہ نے ملحقہ کمرے میں پلنگ گھسیٹا ہے۔ جھپٹ کر کھڑکی میں منہ ڈالا اور بیگم خواجہ کو بے نقط سنائیں کہ وہ بے چاری زلزلے کو بھول گئیں۔ جب جا کر سارا قصہ سمجھیں، وہیں دھپ سے بیٹھ گئیں کہ انھوں نے سنا تھا زلزلے میں اگر کوئی لڑکھڑا جائے اور اگر گر پڑے تو اسے مرگی کا مرض ہو جاتا ہے۔"

۳۴۔ شام کو راجا صاحب اور خواجہ صاحب کی بیگمات کی لڑائی کی کیا وجہ تھی؟

۱) بیگم خواجہ کے کمرے کی دیوار کا پلستر اکھڑ گیا تھا تو ان کو یہ غلط فہمی ہوگئی تھی کہ بیگم راجا نے دیوار پر کیل گاڑی ہے۔

۲) بیگم راجا کو یہ غلط فہم ہوئی کہ اوپر والے کمرے میں بیگم خواجہ نے پلنگ گھسیٹا ہے اور یہ زور کی آواز اس وجہ سے تھی۔

۳) بیگم راجا کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ بیگم خواجہ نے ساتھ والے کمرے میں زمین پر پلنگ گھسیٹا ہے اور یہ زور کی آواز وہاں سے تھی۔

۴) بیگم خواجہ کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ بیگم خواجہ نے ساتھ والے کمرے میں زمین پر پلنگ گھسیٹا ہے اور یہ زور کی آواز وہاں سے تھی۔

www.isi-isc.com

۳۵- ذیل کے محاورے اور الفاظ کے صحیح مفاہیم کی نشاندہی کیجیے:
بے نقط سنانا- لڑکھڑا جانا- مرگی
۱) نقطوں کے بغیر کا شعر سنانا - آرام سے چلنا - تپ دق
۲) دل میں گالیاں دینا - ڈورتے ہوئے چلنا - تپ دق
۳) خوش گپیاں ہونا - جلدی سے چلنا - وبا
۴) بے انتہا گالیاں سنانا - ڈگمگانا - صرع

۳۶- مندرجہ ذیل متن کی رو سے کونسا مفہوم صحیح نہیں؟
" ۱۸۵۷ء کے ہنگامے نے ہندوستان بھر کو اپنی زد میں لے لیا۔ اس کے بعد اکبر سے مشن اسکول، ہمیشہ کے لئے چھوٹ گیا۔ لگاتار محنت اور صلاحیت کے بل بوتے پر، ترقیوں اور کامیابیوں کے دروازے آپ پر کھلتے گئے۔"
۱) ۱۸۵۷ء کے واقعے نے پورے ہندوستان بھر کو بے شمار نقصان پہنچائے۔
۲) اکبر کو مشن اسکول نے ہمیشہ کے لئے ایک بڑی تکلیف اور زخم پہنچا دیا۔
۳) اکبر نے مسلسل محنت سے اپنی ذاتی شائستگی کو بروئے کار لایا۔
۴) اکبر مسلسل ترقی کے راستے پر گامزن رہے۔

۳۷- ذیل کے متن کی رو سے یہ بتایئے کہ میاں صاحب کا حال کیسا ہوا تھا؟
"میاں صاحب کی کیفیت بالکل آتش بازی کے انار جیسی ہو گئی۔ جس کو دیا سلائی دکھائی دی گئی ہو اور جیسے انار کے سارے جلتے پھول ان پر برس گئے۔ پھر بھی نہ جانے کیسے ان کا کانپتا ہوا ہاتھ بے اختیار آگے بڑھا۔ بیگم صاحبہ کے ساتھ ایسا ہوا کہ جیسے درمیانی گول میز انھیں نظر نہیں آ رہی تھی، وہ میز پر اوندھ گئیں۔"
۱) میاں پھلجڑیاں چھوڑتے ہوئے خود بھی جل گیا اور اس کا رنگ بالکل سرخ ہو گیا۔
۲) میاں ناسمجھ تھا۔ اس لئے آتش بازی کے لئے آگ ہاتھ میں لیے پھرتا تھا۔
۳) میاں بہت غصے میں آیا جیسا کہ اب غصے کے مارے جل اٹھیں گے۔
۴) میاں پھلجڑیاں چھوڑنے کے لئے دیا سلائی سلگائی۔

۳۸- اس عبارت کی رو سے یہ بتایئے کہ نوجوان کیسا لگتا؟
"رتا آنکھ نوک کا سجل، گٹھیلے بدن کا نوجوان تھا۔ جب وہ کام سے فارغ ہو کے لٹ پٹی پگڑی باندھ کر چلتا تو ہر نوٹا معلوم ہوتا۔"
۱) خوبصورت چہرہ اور ڈھیلے جسم والا نوجوان جو کام سے فارغ ہو کر چُور نظر آتا۔
۲) خوبصورت چہرہ والا اور طاقتور نوجوان جو کام سے فراغت کے بعد اور بھی پیارا لگتا۔
۳) اندھا اور سست نوجوان جو مشکل اور تھکا دینے والے کام کی وجہ سے چل بھی نہیں سکتا۔
۴) نوجوان کا چہرہ خوبصورت تھا نہ جسم، لیکن کام سے فراغت کے بعد اس کے جسم و چہرے میں ایک تازگی پیدا ہوتی۔

۳۹- اس متن کی رو سے یہ بتایئے کہ کونسی بات غلط ہے؟
"پھر جانے کی دھمکی دے رہے ہو بختو میاں! تم سمجھتے ہو میرے ہاتھوں میں دم نہیں؟ پھر تم ہو کس کام کے؟ جیسا پکاتے ہو خوب معلوم ہے۔ میں نہ دیکھوں تو بھلا کوئی پیٹ بھر کھا سکتا ہے؟ بازار سے سودا سلف لا دیا، بچوں کو سکول سے لے آئے تو سمجھتے ہو گھر کے سارا کام نمٹ گئے؟"
۱) بختو میاں کھانا پکاتے ہیں تو بدمزا لگتا ہے۔
۲) بختو میاں گھر چھوڑ کر جانے کی دھمکی دے رہے ہیں۔
۳) بختو میاں کے ہاتھ میں دم ہے اور نہ وہ کسی کام کے ہیں۔
۴) بختو میاں بازار سے سامان خرید کر گھر لاتے ہیں اور بچوں کو سکول لے جاتے ہیں۔

www.isi-isc.com

۴۰۔ اس متن کی رو سے یہ بتائیے کہ کونسی بات اس واقعے کی رو سے درست ہے؟

" دوسرے دن ٹھیکیدار کچھ ایسا گم ہوا کہ نہ جانے زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا۔ پروفیسر سہیل کو بعد میں معلوم ہوا کہ یہ شخص کئی بھولے بھالے آدمیوں کو اسی طرح جل دے چکا ہے۔ اس کی بیوی نے یہ ماجرا سُنا تو اس کا دل، دھک سے رہ گیا۔ اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل پڑے۔ آخر سہیل نے فیصلہ کیا کہ آئندہ تعمیر کا کام ٹھیکے پر نہ دیا جائے، بلکہ امانی پر کرایا جائے۔"

۱) ٹھیکیدار نے دھوکا دے کر غائب ہوا۔
۲) پروفیسر سہیل نے خود اپنے ہاتھوں سے گھر بنانے کا فیصلہ کیا۔
۳) پروفیسر سہیل پر یہ واقعہ بہت عادی لگا۔
۴) یہ ماجرا سن کر اس کی بیوی پر دل کا دورہ پڑا۔

۴۱۔ درج ذیل فقرے میں "اپنا الّو سیدھا کرنا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

" بد دیانت آدمی ہر کام میں اپنا الّو سیدھا کرنے کے چکر میں رہتا ہے۔"

۱) اپنی تعریف آپ کرنا
۲) صرف اپنا فائدہ سوچنا
۳) دوسروں کو دھوکا دینا
۴) دوسروں کا فائدہ سوچنا

۴۲۔ درج ذیل جملوں میں ترتیب وار "سُن ہو رہے تھے" اور "رگڑا" کے صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

" میرے ہاتھ تو سردی سے سُن ہو رہے تھے۔ میں نے انھیں آپس میں رگڑا۔"

۱) کانپ رہے تھے۔ جوڑا
۲) بھرے ہوتے تھے۔ گرمی پہنچائی۔
۳) سردی کے عادی ہو رہے تھے۔ صاف کیا
۴) بے حس ہو رہے تھے۔ مالش دی

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۳ سے ۴۴ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے.

"بس بس! سن لیا، بگڑ چکے۔ زبان کو روکو! انڈے بچے پالنے کا مجھی پر ٹھیکا نہیں ہے۔ تم بھی برابر کے شریک ہو۔ سویرے کے گئے، یہ وقت آگیا۔ خبر نہیں کس کے ساتھ گل چھرے اڑتے پھرتے ہوگے۔ دوپہر میں گھر کے اندر گھسے ہیں، اور آئے تو مزاج دکھاتے آئے۔ انڈا گر پڑا، میں کیا کروں؟ کیا انڈوں کی خاطر دو گھڑی باہر کی ہوا بھی نہ کھاؤں؟ تم نے چھوٹے منہ سے یہ نہ پوچھا کہ تو نے کچھ تھوڑا بہت نگلا یا نہیں؟"

۴۳۔ "گل چھرے اڑتے پھرتے ہو" اور "مزاج دکھاتے آئے" کے محاوروں کے صحیح مفاہیم ترتیب وار کونسے ہیں؟

۱) آتش بازی کے پھول چھوڑنا۔ اپنا حلیہ دکھانا
۲) مزے اڑانا۔ نرم دلی کرنا
۳) خوب عیش کرنا۔ غصے میں آنا
۴) آتش بازی کرنا۔ اچھا برتاؤ کرنا

۴۴۔ کونسی بات، چڑے اور چڑیا کے جھگڑے کی وجوہات میں شامل نہیں؟

۱) چڑے کے، چڑیا کے برابر انڈے دینے پر زور۔
۲) یہ نہ پوچھنا کہ چڑیا نے کچھ تھوڑا بہت کھایا پیا ہے۔
۳) چڑے کی یہ ضد کہ بچوں کی نگہداشت مکمل طور چڑیا کا ذمہ ہے۔
۴) صبح کو گھر سے نکل کر، دیر سے گھونسلا واپس آنا اور مزاج دکھانا۔

www.isi-isc.com

۴۵- مندرجہ ذیل متن سے کونسا مفہوم مراد لی جا سکتی ہے؟

"اگر تم بڑے ہو تو مجھ سا طاقت دکھاؤ۔ ذرا یہ چھالیا ہی توڑ کر دکھاؤ۔ پہاڑ لاجواب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالی نے ہر چھوٹی بڑی شئے اپنی حکمت سے بنائی ہے۔ ہمیں اپنے بڑے پن پر اترانا نہیں چاہئے۔"

۱) اللہ تعالی نے جو نعمت ہمیں بخشی ہے، اس پر غرور نہیں کرنا چاہئیے۔

۲) اللہ تعالی نے دنیا میں ہر چیز انسان کے لئے ہی بنائی ہے۔ اس کو ہر چیز کا اختیار ہے۔

۳) اللہ تعالی نے ہمیں جو مقام بخشا ہے، اس کا ہر قیمت میں نگہداشت ضروری ہے۔

۴) اللہ تعالی نے یہ متنوع کائنات صرف ہمارے لئے بنائی ہے، وہ صرف ہماری ملکیت میں ہے۔

ادبیات منظوم:

۴۶- کونسے لفظ میں ایہام پایا جاتا ہے؟ اس کے قریب اور دور کے معنی کونسے ہیں؟

"یہی مضمون خط ہے احسن اللہ   کہ حُسن خوبرویاں عارضی ہے"

۱) حُسن: قریب کا معنی: خوبصورتی دور کا معنی: چہرہ، صورت

۲) خط: قریب کا معنی: تحریر دور کا معنی: سطر

۳) عارضی: قریب کا معنی: ناپائیدار دور کا معنی: جو رخسار سے مربوط ہو

۴) مضمون: قریب کا معنی: مفہوم دور کا معنی: ضمن میں

۴۷- ذیل کے شعر کی صحیح نثری صورت کونسی ہے؟

"برستا جو مینہ موسلادھار ہے   سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ ہے"

۱) جو مینہ موسلادھار برستا ہے، سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ ہے۔

۲) برستا مینہ جو موسلادھار ہے، یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ سے ہے۔

۳) موسلادھار جو یہ مینہ برستا ہے، سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ کا ہے۔

۴) جو مینہ موسلادھار برستا ہے، سو یہ ننھی بوچھاڑ کی بوندوں کی ہے۔

۴۸- اس شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"چھپی ہے رہزنوں کی فوج تم پر وار کرنے کو   گھر کے لوٹنے کو، شہر کے مسمار کرنے کو"

۱) رہزنوں کی فوج پسپا ہوئی اور وار کھا کر، اپنے گھر اور شہر کو واپس لوٹی۔

۲) رہزنوں کی فوج وار کر کے، اپنے گھر کو لوٹی جب کہ شہر بھی مسمار ہوا تھا۔

۳) رہزنوں کی فوج نے، خود پر ضرب کاری لگائی تو اس طرح، اس کے گھر اور شہر لوٹ کر مسمار ہوا۔

۴) رہزنوں کی فوج تم پر ضرب لگانے، تمھارے گھر کو غارت کرنے اور تمھارے شہر کو ویراں کرنے لئے، گھات میں بیٹھی ہے۔

www.isi-isc.com

۴۹- کونسا فقرہ ذیل کے اشعار کے صحیح مفہوم سے مربوط نہیں؟

"نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی — گئے چھوڑ، اچھی وفا تم نے
جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار — پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار
رُلاتی ہے تجھ کو جدائی مری — نہیں اس میں کچھ بھلائی مری"

۱) میں تمھارے ہجر میں لگاتار بے چین ہوں اور ہمیشہ روتا رہتا ہوں۔

۲) تم نے ذرا برابر بھی میرا لحاظ نہیں کیا اور مجھے چھوڑ کر گئے۔ یہ تم نے اچھی وفا کی۔

۳) میری جدائی سے تم روتے رہتے ہو، حالانکہ تمھارے اس رونے کی، میرے لئے کوئی نفع نہیں۔

۴) ہجر کی راتیں بہت دشوار ہوتی ہیں، تجھ میں ان کو برداشت کرنے کی قوت ہونی چاہئیے۔

۵۰- ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری موجود ہے؟

"دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے — یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا"

۱) جناس تام — ۲) تضاد

۳) تشبیہ — ۴) ایہام

۵۱- کونسے شعر کا مضمون، دوسرے اشعار کے مضمون سے مربوط نہیں؟

۱) دل عاشقان بمیرد بہ بہشت جاودانی — نہ نوای دردمندی، نہ غمی، نہ غمگساری

۲) کون سی وادی میں ہے، کون سی منزل میں ہے؟ — عشق بلاخیز کا، قافلۂ سخت جاں

۳) ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن — دل کو خوش رکھنے کے لئے یہ خیال اچھا ہے

۴) ستائش گر ہے زاہد اس قدر جس باغ رضواں کا — وہ اک گلدستہ ہے، ہم بے خودوں کے طاق نسیاں کا

۵۲- کونسے شعر میں مزاح و ظرافت کا عنصر غائب ہے؟

۱) جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد — پر طبیعت ادھر نہیں آتی

۲) چاہتے ہیں خوبرویوں کو اسد — آپ کی صورت تو دیکھا چاہئیے

۳) غافل ان مہ طلعتوں کے واسطے — چاہنے والا بھی اچھا چاہئیے

۴) نقش، فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا؟ — کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا

۵۳- اس شعر میں ارکان استعارہ کی نشاندہی کیجئے:

"سرو و صنوبر شہر کے مرتے جاتے ہیں — سارے پرندے ہجرت کرتے جاتے ہیں"

۱) مستعارٌ منہ: سرو و صنوبر اور پرندے — مستعارٌ لہ: شہر کے لوگ — وجہ جامع: رعنائی اور اڑان کی طاقت

۲) مستعارٌ منہ: سرو و صنوبر — مستعارٌ لہ: پرندے — وجہ جامع: قد کی رعنائی

۳) مستعارٌ منہ: پرندے — مستعارٌ لہ: شہر — وجہ جامع: وسعت و ہمہ گیری

۴) مستعارٌ منہ: شہر — مستعارٌ لہ: سرو و صنوبر — وجہ جامع: وسعت و ہمہ گیری

۵۴- اس شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

"منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک — ایک ہی سب کا نبی (ص)، دین بھی، ایمان بھی ایک"

۱) ایہام و استعارہ — ۲) تشبیہ و استعارہ

۳) تضاد و مراعات النظیر — ۴) ایہام و کنایہ

www.isi-isc.com

۵۵- مرزا اسداللہ خان غالب کی شاعری میں "قول محال" کے لئے کونسا شعر مناسب ہے؟

۱) بسکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا — آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

۲) کون ہوتا ہے حریف مئے مرد افگن عشق — ہے مکرر لب ساقی پہ صلا میرے بعد

۳) زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری غالب — ہم بھی یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

۴) عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب — دل کا کیا رنگ کروں خون جگر ہونے تک

۵۶- اس شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام — آفاق کی اس کارگہِ شیشہ گری کا"

۱) سانس لینا بہت نازک کام ہے، خاص طور پر شیشہ بنانے والی فیکٹری میں۔

۲) سانس لیتے ہوئے، احتیاط سے کام لو! کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کارخانے کے شیشہ ٹوٹ جائیں۔

۳) دنیا میں، شیشہ گری جیسے نازک کام، بہت ہیں، اس لئے ایسے مکانوں میں سانس لیتے ہوئے، نزاکت سے پیش آؤ!

۴) سانس لیتے ہوئے بھی احتیاط سے کام لو کہ اس دنیا کے امور کی نزاکت شیشہ بنانے والے کارگہ کی نزاکت کی طرح ہے۔

۵۷- اس شعر میں کس بات کی نشاندہی کی گئی ہے؟

"زیر زمین سے آتا ہے جو گل، سو زر بکف — قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا؟"

۱) قاروں زمین سے زر بکف پھولوں کے ساتھ باہر آرہا ہے، کیا ماجرا ہے؟

۲) جس پھول کو دیکھو وہ تہ خانہ سے قاروں کے خزانے کے ساتھ باہر نکل رہا ہے۔

۳) قاروں کی ہتھیلی میں سونے ہیں، کیا اس نے پھول کے خزانے کی لوٹ مار کی ہے؟

۴) جس پھول کو دیکھو تو زمین سے زر بکف نکلتا ہے، کیا قاروں نے مرتے دم اپنا خزانہ زمین میں برباد کیا ہے؟

۵۸- ان اشعار میں سے کونسے شعر میں مبالغہ موجود نہیں؟

۱) گرگ نے دور عدل میں اس کے — سیکھ لی راہ و رسم چوپانی

۲) شب جو مسجد میں جا پھنسے مؤمن — رات کٹی خدا خدا کرکے

۳) رشتۂ عمر میں تیرے پڑیں گرہیں اتنی — بچے گننے کو جو بیٹھ جائے تو بوڑھا ہو جائے

۴) کل رات ہجر یار میں رویا میں اس قدر — چوتھے فلک پہ پہنچا تھا پانی کمر کمر

۵۹- کونسی بات، ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

"پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی — ستارے جس کی گردِ راہ ہوں، وہ کارواں تو ہے!"

۱) چرخ نیلی فام ہی مسلمان کی سر منزل مقصود ہے۔

۲) مسلمان کی منزلِ مقصود، آسمان نیلی فام کے اُس پار ہے۔

۳) آسمانوں پر ستارے، مسلمانوں کے کارواں کی گردِ راہ ہیں۔

۴) مسلماں ایسا کارواں ہے، جس کی گزر آسمانوں سے بھی پرے ہے۔

۶۰- ان اشعار میں سے کونسے شعر کا مضمون، دیگر اشعار سے الگ ہے؟

۱) واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ — مجھ کو حریص لذت آزار دیکھ کر

۲) ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں — جی خوش ہوا ہے، راہ کو پُر خار دیکھ کر

۳) رہنے کے قابل تو ہرگز تھی نہ یہ عبرت سرا — اتفاقاً اس طرف اپنا بھی آنا ہو گیا

۴) زخم سلوانے سے مجھ پر چارہ جوئی کا ہے طعن — غیر سمجھا ہے کہ لذت، زخم سوزن میں نہیں!

www.isi-isc.com

۶۱- کونسی بات ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

"گلشن میں آگ لگ رہی تھی رنگِ گل سے میر   بلبل پکاری دیکھ کے صاحب پرے پرے!"

۱) بلبل لوگوں کو مخاطب کرکے کہتی ہے کہ آگ میں سے اپنے آپ کو بچایئے۔

۲) پھولوں کے سرخ رنگ سے یوں لگتا ہے کہ پورے گلستان میں آگ لگی ہے۔

۳) گلشن میں پھولوں کی سرخی سے یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ جیسا اس میں آگ لگی ہے۔

۴) بلبل نے اپنے مالک سے کہا کہ اس گلشن میں آگ لگاؤ تاکہ لوگ اس سے دور رہیں۔

۶۲- کونسا شعر خواجہ میر درد کے ہاں عشق مجازی کی کیفیات و واردات کا مکمل طور پر ترجمان ہے؟

۱) دل بھلا ایسے کو اے درد نہ دیجے کیونکہ   ایک یار ہے، تس پر طرحدار بھی ہے

۲) قاصد نہیں یہ کام تیرا، اپنی راہ لے   اس کا پیام دل کے سوا کون لا سکے

۳) نظر میرے دل کی پڑی درد کس پر   جدھر دیکھتا ہوں وہی روبرو ہے

۴) دونوں جہاں کو روشن کرتا ہے نور تیرا   اعیاں میں مظاہر، ظاہر ظہور تیرا

۶۳- ذیل کی عبارت کونسے شاعر کی خصوصیات سے مناسبت رکھتی ہے؟

"اس شاعر نے ۱۹ویں صدی میں لکھنوی شاعری کے عام رنگ کو آنکھ بند کرکے قبول نہیں کیا ہے۔ یعنی ان کے یہاں خارجی مضامین اور متعلقات حسن کا ذکر، اگر موجود بھی ہے، تو اعتدال کی حد تک ہے۔ جذبات نگاری جس کی مثالیں عام طور پر لکھنوی شعرا کے کلام میں مفقود ہیں، ان کا خاص رنگ ہے۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ ان کے کلام میں دلی اور لکھنؤ کے دبستانوں کے حسین امتزاج ملتا ہے۔"

۱) شاکر ناجی   ۲) خواجہ حیدر علی آتش

۳) شیخ امام بخش ناسخ   ۴) فیض احمد فیض

۶۴- ذیل کے شعر کی صحیح نثری صورت کونسی ہے؟

"کاٹے کھاتا ہے باغ، بن تیرے   گل ہیں نظروں میں داغ، بن تیرے"

۱) تیرے بن، باغ کٹ جاتے ہیں، تیرے بن، نظروں میں گل نہیں، داغ ہیں۔

۲) تیرے بن، باغ کاٹے کھاتا ہے، تیرے بن گل نظروں میں داغ ہیں۔

۳) بن تیرے، باغ کو کاٹا جاتا ہے، بن تیرے داغ نظروں میں گل ہیں۔

۴) بن تیرے باغ کاٹے کھاتا ہے، تیرے بن نظروں میں داغ، گل ہیں۔

۶۵- فیض احمد فیض کی شاعری کو مد نظر رکھتے ہوئے، کونسی بات ان کی شاعری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱) فیض نے طبقاتی جد و جہد کا اظہار، محبت کے نغموں کے ساتھ کیا ہے۔

۲) فیض کی شاعری میں محبت و رومان اور انقلاب کے خیالات باہم دگر پیوست ہیں۔

۳) فیض ان گنے چنے شعرا میں شمار ہوتے ہیں، جنہوں نے وطن کی محبت کے گیت بھی تحریر کیے۔

۴) انھوں نے لکھنوی شعرا سے بھی فیض یابی کا اعتراف کیا ہے، مگر ان کے اندازِ تکلف کو نہیں اپنایا۔

۶۶- کونسا مجموعہ، علامہ اقبال کے اردو مجموعۂ کلام پر مشتمل نہیں؟

۱) جاوید نامہ   ۲) بانگ درا

۳) بال جبریل   ۴) ضرب کلیم

www.isi-isc.com

۶۷- کونسی عبارت، اس شعر کے صحیح مفہوم کے لئے مناسب نہیں؟

"جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم سو اس عہد کو اب وفا کر چلے"

۱) ہم تیرے بن، زندہ نہیں رہ سکتے۔

۲) ہم نے جو وعدہ کیا ہے، وہ پورا کرکے جاتے ہیں۔

۳) تو رہے یا نہ رہے، ہم اپنی زندگی سے وفا کریں گے۔

۴) جب تو نہیں ہے، تو ہم بھی رخصت ہوکے اس دنیا سے چلتے ہیں۔

۶۸- ذیل کے شعر میں ترتیب وار، "ملت بیضا" اور "شاخ ہاشمی" سے مراد کونسی باتیں ہیں؟

"کتاب ملت بیضا کی پھر شیرازہ بندی ہے یہ شاخ ہاشمی کرنے کو ہے پھر، برگ و بر پیدا"

۱) علمائے دین- مسلمان قوم

۲) ملت اسلامیہ- ملت اسلامیہ

۳) ملت اسلامیہ- ایک قسم کا درخت

۴) مسلمان قوم- حضرت رسول (ص) کی اولاد

۶۹- ان شعرا میں سے، کونسے شاعر نے مغربی استعمار، تہذیب اور اقدار کے خلاف شاعری نہیں کی؟

۱) اکبرالہ آبادی

۲) حسرت موہانی

۳) الطاف حسین حالی

۴) علامہ اقبال

۷۰- ذیل کی عبارت کونسی صنف شعر کی وضاحت ہے؟ اس صنف میں بیسویں صدی کا کونسا شاعر، بہت اہم سمجھا جاتا ہے؟

"اصلاً اس صنف کا مزاج ان کیفیات کا آئینہ دار ہے، جنھیں نسوانی کہا جاتا ہے۔ یعنی شاعری کی یہ وہ صنف ہے، جس میں نغمہ و صوت کے آمیزے سے نسوانیت کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔ عورت کی وہ دلاویز اور مکمل شخصیت جو کسی اور صنف میں نہیں سما سکتی ہے، اس صنف کے رنگ و آہنگ میں بکمال و خوبی رچ بس جاتی ہے۔"

۱) پابند نظم- حفیظ ہوشیارپوری

۲) ریختی- قلی قطب شاہ

۳) غزل- احمد فراز

۴) گیت- حفیظ جالندھری

۷۱- ذیل کا فقرہ، کونسے شاعر کی شاعری اور شخصیت کے لئے مناسب ہے؟

"اگر ایک جملے میں کہا جائے تو یوں کہا جاسکتا ہے کہ زوال، اضمحلال اور تنہائی کا جان لیوا احساس، اس کی شاعری کا بنیاد اور مرکزی نقطہ ہے۔"

۱) فیض احمد فیض

۲) مجید امجد

۳) جان نثار اختر

۴) اختر شیرانی

۷۲- اس شعر میں ارکان تشبیہ کی نشاندہی کیجئے:

"بسان نقش پائے رہرواں، کوئے تمنا میں نہیں اٹھنے کی طاقت کیا کریں ناچار بیٹھے ہیں"

۱) مشبہ: نقش پا مشبہ بہ: عاشق وجہ شبہ: طاقت رکھنا حرف تشبیہ: بسان

۲) مشبہ: نقش پا مشبہ بہ: کوئے تمنا وجہ شبہ: ناچاری حرف تشبیہ: بسان

۳) مشبہ: عاشق مشبہ بہ: رہرواں وجہ شبہ: ناچاری حرف تشبیہ: بسان

۴) مشبہ: عاشق مشبہ بہ: نقش پا وجہ شبہ: خاک نشینی حرف تشبیہ: بسان

۷۳- اکبرالہ آبادی کی شاعری کے چوتھے دور کی اصل خصوصیات کونسی ہیں؟

۱) اس دور کا کلام، پرانے رنگ میں ہے۔ انھوں نے اس دور میں دہلی اور لکھنؤ کے مستند اساتذہ کی تقلید میں غزلیں کہیں۔

۲) اس دور میں عاشقانہ رنگ کے بجائے، اخلاقی، روحانی اور سیاسی رنگ زیادہ نمایاں ہے اور اب وہ سن رسیدہ ہوگئے ہیں۔

۳) اس دور میں وہ لسان العصر ہوگئے۔ ان کے کلام پر فلسفیانہ رنگ چڑھ گیا اور مذاق و ظرافت کا عنصر بہت غالب ہوگیا۔

۴) اس دور میں ان کے کلام میں پرانا اور نیا رنگ، دونوں رنگ شاعری ملتا ہے اور مشق سے اصلیت ابھر رہی ہے۔

www.isi-isc.com

۷۴- ناصر کاظمی کے اس شعر کے صحیح مفہوم کے لئے، کونسی عبارت مناسب نہیں؟

"جوش جنون میں، درد کی طغیانیوں کے ساتھ اشکوں میں ڈھل گئی تری صورت کبھی کبھی"

۱) درد کے باوجود کبھی کبھی محبوب کا چہرہ، اشکون میں بھی واضح نظر آتا ہے۔

۲) درد کی طغیانیوں میں کبھی محبوب کا چہرہ اشکوں میں بہ جاتا ہے۔

۳) کبھی کبھی درد و غم بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

۴) اس کا عشق، جنون کی حد تک ہے۔

۷۵- اردو شاعری میں آزاد نظم کو باقاعدہ تحریک بنانے اور آزاد نظم کے صحیح خدوخال کو واضح کرنے میں سب سے زیادہ کونسے شاعروں نے نمایاں کردار ادا کیا؟

۱) ناصر کاظمی- میراجی ۲) ن.م راشد- میراجی

۳) ن.م راشد- فیض احمد فیض ۴) میراجی- حسرت موہانی

ادبیات منثور:

۷۶- کونسی بات سعادت حسن منٹو کے افسانہ نگاری کی خصوصیات میں شامل نہیں ہے؟

۱) وہ زندگی کی تلخ، ترش اور تاریک جہتوں کا بیان بڑے بے باک انداز میں کرتے تھے۔

۲) ان کی کہانیوں کا ڈرامائی انجام، ذہن کو جھنجھوڑتا ہے اور مختلف اخلاقی تضادات کو نمایاں کرتا ہے۔

۳) کردار نگاری میں ان کا حریف نہیں، انسانوں کے ذہنی رویّوں کے بارے میں ان کا مشاہدہ حیرت انگیز تھا۔

۴) انھوں نے علامتی انداز کی کہانیاں لکھیں اور اب وہ جدید کہانی کے اس علامتی انداز کے پیش رو شمار ہوتے ہیں۔

۷۷- اردو تنقید کا آغاز، کس صنف سے ہوا؟

۱) تذکرہ نویسی ۲) سوانح عمری

۳) سفرنامہ ۴) روداد نویسی

۷۸- مذکورہ ذیل میں سے، کونسی تصنیف مشتاق احمد یوسفی کی طنزیہ تصانیف میں شمار نہیں ہوتی؟

۱) خاکم بدہن ۲) چراغ تلے

۳) گنج ہائے گرانمایہ ۴) آب گم

۷۹- کونسی بات "سب رس" پر صادق نہیں آتی؟

۱) "سب رس" کی زبان کو اس کا مصنف "ہندی" زبان کے نام سے یاد کرتا ہے۔

۲) "سب رس" اردو مثنویوں میں، تاریخی پہلو سے سرفہرست ہے۔

۳) "سب رس" کا مأخذ دستور عشاق بتایا گیا ہے۔

۴) "سب رس" تمثیلی انداز میں لکھی گئی ہے۔

۸۰- کونسی بات خاکہ نگاری اور سوانح نگاری کے فرق کے ضمن میں صحیح نہیں؟

۱) خاکہ نگاری کا انداز غیر رسمی اور شخصی ہوتا ہے۔

۲) سوانح نگاری میں مکالماتی انداز ملتا ہے، جبکہ خاکہ نگاری کا انداز بیانیہ ہوتا ہے۔

۳) سوانح عمری میں ایک طرح کی طوالت پائی جاتی ہے، مگر خاکہ نگاری کو اختصار سے طبعی مناسبت ہے۔

۴) سوانح نگاری میں سلیقہ مندی اور حسن ترتیب پائی جاتی ہے، مگر خاکہ نگاری میں کوئی متعین ضابطہ یا اصول نہیں ہے۔

www.isi-isc.com

۸۱- کونسے فنکار کا فنی موضوع، دوسروں سے الگ ہے؟

۱) آغا حشر کاشمیری
۲) رشید احمد صدیقی
۳) مشتاق احمد یوسفی
۴) پطرس بخاری

۸۲- کونسی تصنیف، موضوع اور مضمون کے اعتبار سے دیگر تصانیف سے الگ ہے؟

۱) ہم نفسان رفتہ
۲) چند ہم عصر
۳) سخندان فارس
۴) ذاکر صاحب

۸۳- "اندر سبھا"، اردو ڈرامانگاری میں، کس شخصیت کی تصنیف ہے؟ اور یہ ڈراما کس مقام پر اسٹیج ہوا؟

۱) واجد علی شاہ۔ دہلی
۲) احسن لکھنوی۔ لکھنؤ
۳) طالب بنارسی۔ بنارس
۴) امانت لکھنوی۔ لکھنؤ

۸۴- کونسی بات ناول کے اجزائے ترکیبی میں شمار نہیں کی جاتی؟

۱) قصہ
۲) خیال نگاری
۳) پلاٹ
۴) نقطہ نظر

۸۵- کونسی کتاب، شمالی ہند کی پہلی نثری تصنیف ہے؟

۱) کربل کتھا
۲) روضہ الشہدا
۳) سب رس
۴) کشف المحجوب

۸۶- یہ تصنیفات، ترتیب وار کونسے مصنفوں کی ہیں؟

"مجالس النساء - دربار اکبری - حیات سعدی - موازنہ انیس و دبیر"

۱) شبلی نعمانی۔ الطاف حسین حالی۔ محمد حسین آزاد۔ سر سید احمد خان
۲) الطاف حسین حالی۔ محمد حسین آزاد۔ الطاف حسین حالی۔ شبلی نعمانی
۳) محمد حسین آزاد۔ محمد حسین آزاد۔ الطاف حسین حالی۔ شبلی نعمانی
۴) شبلی نعمانی۔ الطاف حسین حالی۔ محمد حسین آزاد۔ شبلی نعمانی

۸۷- ڈرامے کی اقسام اور ان کی تعریفوں کے حوالے سے کونسی بات غلط ہے؟

۱) طربیہ: ڈرامے کی اس قسم کا انجام مسرت پر ہوتا ہے۔
۲) المیہ: ٹریجڈی ڈرامے کی وہ قسم ہے جو سب سے زیادہ سنجیدہ ہوتی ہے۔
۳) سوانگ: یہ کامیڈی کی ایک بگڑی ہوئی شکل ہے، جس میں سوائے قہقہوں کے اور کچھ نہیں ہوتا۔
۴) تاریخی: ایسے ڈراموں میں غیر اہم اور انجان اشخاص کی زندگیوں کے حالات بیان کئے جاتے ہیں۔

۸۸- کونسے مصنف کا شمار، فورٹ ولیم کالج کے مصنفین میں نہیں ہوتا ہے؟

۱) سید حیدر بخش حیدری
۲) میر امن دہلوی
۳) عطا خان تحسین
۴) میر شیر علی افسوس

www.isi-isc.com

۸۹- روداد نویسی کے حوالے سے، کونسی بات صحیح نہیں ہے؟

۱) روداد نویسی میں ایجاز و اختصار، بنیادی خوبی شمار ہوتی ہے۔

۲) روداد نویس کو صرف ادبی محافل کے واقعات کو قلمبند کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔

۳) مختصر لفظوں میں کسی بھی واقعہ یا تقریب کے تمام پہلوؤں کو سامنے لانا، روداد نویسی ہے۔

۴) اچھی روداد میں ضروری ہے کہ ایسی باتیں نمایاں لکھی جائیں جو مقررین نے نرالی اور اچھوتی کی ہوں۔

۹۰- اردو ناول نگاروں کے حوالے سے کونسی بات درست ہے؟

۱) عبدالحلیم شرر نے اردو میں واقعاتی ناول نگاری کو رائج کیا۔

۲) خدیجہ مستور کا ایک ناول "زمیندار" ان کی وفات کے بعد شائع ہوا۔

۳) رتن ناتھ سرشار کے ناولوں میں سے "فسانہ آزاد" سب سے زیادہ مقبول ہوا۔

۴) مرزا محمد ہادی رسوا کا ناول "فردوس بریں" اردو کے بہترین ناولوں میں شمار ہوتا ہے۔

۹۱- کونسی تصنیف، سفر نامہ نہیں ہے؟

۱) پھول والوں کی سیر
۲) عجائبات فرنگ
۳) دھنک پر قدم
۴) ساحل اور سمندر

۹۲- کونسی بات مزاح کے حربوں میں شمار نہیں ہوتی ہے؟

۱) پھبتی
۲) ضلع جگت
۳) لفظی الٹ پھیر
۴) بُرا بھلا کہنا

۹۳- کونسی بات طنز و مزاح کے بنیادی فرق کی وضاحت کرتی ہے؟

۱) مزاح وہ سنجیدگی ہے، جس میں کوئی بے وجہ مسکراہٹ پیدا ہوتی ہے، جبکہ طنز میں قہقہوں کی وجہ سے ایک شگفتگی پیدا کی جاتی ہے۔

۲) مزاح میں زندگی کی ناہمواریوں پر ہمدردانہ نظر ڈالی جاتی ہے، جبکہ طنز میں، ان ناہمواریوں سے نفرت کا جذبہ ملتا ہے۔

۳) طنز میں زندگی کی ناہمواریوں پر ہمدردانہ نظر ڈالی جاتی ہے، جبکہ مزاح میں بے دردانہ نفرت کا جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔

۴) طنز صرف رعایت لفظی کی ایک شکل ہے، جبکہ مزاح ایک ذہنی ردّ عمل ہے جو ماحول سے اخذ کیا جاتا ہے۔

۹۴- کونسی بات سوانح نگاری کی اہم خصوصیات میں شمار کی جاتی ہے؟

۱) شخصیت سے مصنف کے تعلق خاطر، جذباتی لگاؤ اور ہمدردانہ نقطہ نظر ضروری ہے۔

۲) مصنف کی نکتہ چینی، عیب جوئی یا خامیوں کو چھپانا، سوانح نگار کی خصوصیات میں سے ہیں۔

۳) شخصیت کے معائب سے چشم پوشی اور محاسن کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ہی سوانح نگار کے لئے ضروری ہے۔

۴) سوانح نگار کے لئے ضروری ہے کہ شخصیت کے بارے میں مستند اور غیر مستند، تمام باتوں کا بلا تفریق ذکر کرے۔

۹۵- کونسے ناول نگار کا نقطہ نظر اصلاحی نہیں تھا؟

۱) عبدالحلیم شرر
۲) نذیر احمد دہلوی
۳) قرۃالعین حیدر
۴) پریم چند

www.isi-isc.com

۹۶- اس عبارت میں، کونسے ناول کی خصوصیت پائی جاتی ہے؟

"یہ ناول، انیسویں صدی میں اس عہد کی، تمدنی ہلچل کا آئینہ ہے۔ انگریزوں اور مقامی باشندوں کے تعلقات کی مختلف شکلیں، نئی اور پرانی اقدار کا ٹکراؤ، ۱۸۵۷ء کے بعد ہونے والی تہذیبی اکھاڑ پچھاڑ، یہ تمام موضوعات اس ناول کی کہانی میں جگہ پاتے ہیں۔"

۱) امراؤجان ادا
۲) ابن الوقت
۳) حاجی بغلول
۴) ٹیڑھی لکیر

۹۷- یہ عبارت "غلام عباس" کے کونسے افسانے کی توصیف کرتی ہے؟

"اس افسانے کو غلام عباس کے نمائندہ افسانوں میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ یہاں انھوں نے جس سماجی مسئلے کو لیا ہے، اب بڑے شہروں میں نئی آبادیوں کی تعمیر، مکانوں اور زمینوں کی خرید و فروخت کے کاروبار کے حوالے سے روزمرہ کا تجربہ بن چکا ہے۔"

۱) آنندی
۲) کن رس
۳) اوور کوٹ
۴) بحران

۹۸- افسانوں کا مجموعہ، " انگارے " میں کونسے افسانہ نگاروں کے افسانے شامل نہیں تھے؟

۱) سجاد ظہیر
۲) رشید جہاں
۳) محمود الظفر
۴) خواجہ حسن نظامی

۹۹- ان تصنیفات میں سے کونسی، دوسرے کارد عمل ہے؟

۱) فسانہ عجائب، باغ و بہار کا رد عمل ہے۔
۲) ابن الوقت، فردوس بریں کارد عمل ہے۔
۳) نوطرز مرصع، کربل کتھا کارد عمل ہے۔
۴) آرائش محفل، باغ و بہار کارد عمل ہے۔

۱۰۰- کونسی بات، پریم چند کے افسانوں کی خصوصیات میں سے نہیں؟

۱) پریم چند کے ابتدائی افسانوں میں وطن سے محبت کے جذبات نمایاں ہے۔
۲) معاشرتی خامیوں کی برطرفی، پریم چند کا بڑا مقصد تھا۔
۳) پریم چند نے اپنے افسانوں میں عشق و محبت ہی کے جذباتی پہلو پر زور دیا۔
۴) پریم چند کے اکثر افسانوں میں گہری مقصدیت نظر آتی ہے۔

تاریخ ادبیات اردو:

۱۰۱- شمالی ہند میں اردو زبان کی ابتدائی شکل کے سب سے قدیم شاعر کا نام کیا ہے؟

۱) ولی دکنی
۲) بابا فرید گنج شکر
۳) مسعود سعد سلمان
۴) میر تقی میر

۱۰۲- فسادات اور ہجرت پر لکھے گئے افسانوں کے ضمن میں، کونسے افسانے کا موضوع فسادات اور ہجرت نہیں؟

۱) لاجونتی از راجندر سنگھ بیدی
۲) ٹوبہ ٹیک سنگھ از سعادت حسن منٹو
۳) گھر سے گھر تک از احمد ندیم قاسمی
۴) پرمیشر سنگھ از احمد ندیم قاسمی

۱۰۳- درج ذیل بادشاہوں میں سے کس کے دور میں، قدیم دکنی اردو کا خاصا رواج ہوگیا اور اسے دفتری زبان کی حیثیت ملی؟

۱) ابراہیم عادل شاہ ثانی
۲) محمد قلی قطب شاہ
۳) علی عادل شاہ ثانی
۴) شاہجہاں

www.isi-isc.com

۱۰۴- اردو ادب کی تاریخ کی رو سے کونسی بات غلط ہے؟
۱) میر تقی میر غم والم کا شاعر تھا۔
۲) مرزا یاس یگانہ چنگیزی غالب شکن کے نام سے مشہور ہے۔
۳) حسرت موہانی، بیسویں صدی میں رئیس التغزلین کے طور مشہور ہو گیا۔
۴) عبدالحلیم شرر اردو ادب میں موضوعاتی شاعری کے موجد مانا جاتا ہے۔

۱۰۵- سلطان علی عادل شاہ کے درباری ملک الشعرا اور مصاحب کون تھا؟
۱) نصرتی
۲) کمال خاں رستمی
۳) امین الدین اعلی
۴) حسن شوقی

۱۰۶- علیگڑھ تحریک میں، کونسی ادبی صنف، پہلی بار کے لئے منظر عام پر نہیں آئی اور پہلے سے موجود تھی؟
۱) تنقید نگاری
۲) سوانح نگاری
۳) مکتوب نگاری
۴) مضمون نگاری

۱۰۷- کونسی بات لکھنوی دبستان شاعری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
۱) رعایت لفظی
۲) بے جوڑ فارسیت اور عربیت
۳) قافیہ پیمائی
۴) داخلیت پَر زور

۱۰۸- یہ عبارت، بیسویں صدی کے کونسے شاعر کی خصوصیات کی وضاحت کرتی ہے؟
" اردو شاعری، بلکہ اردو غزل میں ایک نئے لہجے، نئی سوچ اور نئے انداز کے ترجمان ہیں، خارجی مظاہر فطرت، داخلی کیفیات اور حسن فطرت کے درمیان ایک ایسا رشتہ قائم ہے کہ یہ تینوں چیزیں ایک ہی زنجیر کی کڑیاں بن گئی ہیں۔"
۱) ساحر لدھیانوی
۲) ناصر کاظمی
۳) اختر شیرانی
۴) شکیب جلالی

۱۰۹- تاریخ لسانیاتِ اردو میں اردو زبان کی پیدائش کے پیش نظر، کونسی بات صحیح نہیں؟
۱) مسعود حسن خان اور شوکت سبزواری دہلی اور اس کے نواح کو اردو کا مولد قرار دیتے ہیں۔
۲) حافظ محمود شیرانی کے یہاں اردو کی ابتدا پنجاب میں اس زمانے میں ہوئی جب محمود غزنوی نے ہندوستان پر قابو پایا۔
۳) نصیرالدین ہاشمی، اردو زبان کا سراغ دکن میں اسی وقت سے جانتے ہیں جب سلاطین دہلی نے دکن پر لشکر کشی کی۔
۴) سلیمان ندوی کا یہ خیال ہے کہ مسلمان فاتحین جب سندھ پر حملہ آور ہوئے، تو اس وقت سے اردو زبان کا سراغ لیا جا سکتا ہے۔

۱۱۰- درج ذیل عبارت، اردو ادب کے تذکروں کے متعلق کونسے تذکرے پر صادق آتی ہے؟
"ایک ایسی کتاب ہے جس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ کتاب میں اپنی عبارات کا طرز ادا نہایت رنگین اور پُر تصنع ہے۔ اسلوب بیان سادہ اور تحقیقی اصولوں کے قریباً مطابق ہے جو قاری کو نہایت متاثر کرتا ہے۔"
۱) تذکرہ میر
۲) آب حیات
۳) گل رعنا
۴) خمخانہ جاوید

www.isi-isc.com

ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی واجتماعی:

۱۱۱- درج ذیل فارسی شعر کا، صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"آب را گِل نکنیم/ در فرو دست انگار، کفتری می خورد آب!"

۱) پانی کو گدلانہ کریں، بہاؤ کی طرف شاید کبوتر پانی پی رہے ہوں!

۲) پانی کو گدلانہ کریں، ناؤ کی طرف شاید کوئی کبوتر پی رہا ہو پانی!

۳) پانی کو گدلانہ کریں، بہاؤ کی طرف، شاید کوئی کبوتر پی رہا ہو پانی!

۴) آلودہ پانی کو صاف کریں، شاید بہاؤ کی طرف شاید کوئی کبوتر پی رہا ہو پانی!

۱۱۲- کونسی بات اس متن کے ترجمے سے، سامنے نہیں آتی ہے؟

"شاعر کی بنفسہ شخصیت کی تحلیل نفسی کیجیے تو آپ کو اس کے باطن میں تین شخصیتیں یا یوں کہیے کہ انسانی شخصیت کی تین جہات بیک وقت بروئے کار نظر آئیں گے۔ اول جہت عاشق کی، دوم فلسفی کی اور سوم مجذوب کی۔ جب یہ تینوں جہات ایک نقطہ اتصال پہنچ کر مکمل سپردگی کی ساتھ ہم آمیز ہوتی ہیں، تو میر تقی میر ایسے شاعر کا ظہور ہوتا ہے۔"

۱) در روان شناسی شاعر، سه جنبه رادر باطن او مشاهده خواهید کرد۔

۲) جنبه ی عاشقانه میر تقی میر، به جنبه ی فلسفی و مجذوبیت او مربوط است۔

۳) در روان شناسی شاعر، همزمان سه جنبه از شخصیت او را در خواهید یافت۔

۴) نقطه اتصال این سه جنبه در شاعر، در آمیزش باسر سپردگی، شاعری چون میر تقی میر را به نمایش می گذارد۔

۱۱۳- درج ذیل فقرے کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟

"انتخابات کی نگرانی ایسے تربیت یافتہ بین الاقوامی مبصرین کریں، جنھیں ہر پولنگ اسٹیشن تک، بلا روک ٹوک جانے کی اجازت حاصل ہو!"

۱) نظارت بر انتخابات را کسانی باید بر عهده بگیرند که اجازه ورود به مراکز انتخاباتی را نداشته باشند۔

۲) نظارت بر انتخابات را کارشناسان بی حد و مرز بین المللی، با انجام آموزش به رای دهندگان باید بر عهده بگیرند۔

۳) نظارت بر انتخابات را با محدودیت هایی، کارشناسان دولتی که اجازه ورود به مراکز انتخاباتی را دارند، باید بر عهده بگیرند۔

۴) نظارت بر انتخابات را باید آن عده از کارشناسان آموزش دیده بین المللی به عهده بگیرند که بدون هیچ مانعی اجازه ی ورود به هر کدام از مراکز رای گیری را داشته باشند۔

۱۱۴- درج ذیل فارسی عبارت میں، کونسی بات شامل نہیں؟

"تاج محل و عماراتِ متصل به آن، در زمینی به مساحت تقریبی ۸۵۰ متر در ۳۴۰ متر، به حالت چهار گوش ساخته شده است۔ رود جمنا، در قسمت شمالی آن، در جریان است و در حقیقت این مقبره جهانگیر و ممتاز بیگم، در ساختمانی با ارتفاع ۵/۵ متر بر روی سکویی تقریباً ۹۵ متر مربعی بنا شده است۔"

۱) تاج محل اور اس کی ملحقہ عمارتیں، آٹھ سو پچاس میٹر لمبے اور تین سو چالیس میٹر چوڑے چبوترے پر ہے۔

۲) مقبرہ کی اونچائی ساڑھے پانچ میٹر ہے اور پچانوے مربع میٹر کے چبوترے پر بنا ہوا ہے۔

۳) دریائے جمنا، تاج محل کے شمالی حصے میں، تین سو چالیس میٹر تک پھیلا ہوا ہے۔

۴) تاج محل، ایک ایسی عمارت ہے جس میں جہانگیر اور ممتاز بیگم کا مقبرہ بنایا ہوا ہے۔

www.isi-isc.com

۱۱۵- مندرجہ ذیل اردو شعر کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟

"مجھ سے روز یہی کہتا ہے / پکی سڑک پر وہ کالا سا داغ / جو کچھ دن پہلے، سرخ لہو کا تھا اِک چھینٹا، چکنا، گیلا، چمکیلا چمکیلا"

۱) ہر روز بہ من این را می گوید آن نشان سیاہ رنگ روی خیابان، کہ چند روز قبل، قطرہ ای خون سرخ، چرب، خیس و درخشان بود۔

۲) آن قطرہ سیاہ رنگ روی خیابان بہ من این را می گوید کہ تا چند روز پیش من یک قطرہ ی چرب، خیس و درخشندہ بودم۔

۳) بہ من این را گفتہ کہ، آن نشان سیاہ رنگ روی خیابان، کہ چندین روز پیش یک قطرہ ی چرب، خیس و طلایی بود۔

۴) بہ من این را گفتہ کہ آن نشانہ سیاہ رنگ روی خیابان کہ تا چند روز پیش یک قطرہ ی چرب و خیس بود۔

۱۱۶- کونسی بات اس فارسی عبارت کے، مختلف حصوں کے اردو ترجمے میں شامل ہے؟

"وضعیت خاص اوکراین کہ از چند ماہ گذشتہ شروع شدہ، شکل بغرنجی بہ خود گرفتہ است۔ در این وضعیت بہ خاطر دخالت کشورھای خارجی، مردم این کشور بہ دو دستہ تقسیم شدہ اند۔ گروہ نخست کہ از مدت ھا پیش علیہ یانکوویچ رییس جمہور این کشور کہ تصمیمات اشتباھی اتخاذ کردہ بود، ھستند و گروہ دوم کہ در ھر حال از او حمایت می کنند۔"

۱) صدر یانکوویچ باہر کے ملکوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

۲) یوکرائن میں لوگوں نے اجنبی ممالک کے خلاف، غلط فیصلے کئے ہیں۔

۳) یوکرائن میں عوام کی مداخلت کی وجہ سے، لوگ دو حصوں میں بٹ گئے ہیں۔

۴) یوکرائن میں چند ماہ سے جاری خاص کشیدہ صورتحال نے مزید گھمبیر صورت اختیار کرلی ہے۔

۱۱۷- اس فارسی عبارت کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

"کان کھول کر سن لو! دراصل یہ گھونسلا میری ملکیت ہے۔ اب میں یہاں سے جاؤں گا بھی نہیں، جو جی میں آئے کرلو!"

۱) فقط گوش کن! این خانہ از آن من است۔ من از اینجا جنب نمی خورم، حالا از اینجا برو و ھر چہ دلت می خواھد بکن!

۲) خوب گوشہایت را باز کن و بشنو! این لانہ، مال من است۔ از اکنون من از اینجا حرکت نمی کنم۔ ہر چہ دلت می خواھد بکن!

۳) گوشہایت را باز کن! این آشیانہ از ھمین الان مال من است حالا من از اینجا نخواھم رفت، ھر چہ دلت می خواھد انجام بدہ۔

۴) گوش کن! این خانہ از اول ھم مال من بودہ است، الان ھم مال من است، از اینجا نخواھم رفت۔ تو ہر جا دلت می خواھد برو!

۱۱۸- کونسی بات اس فارسی عبارت کے اردو تراجم میں شامل نہیں؟

"شہر پیشاور پیوستہ در معرض انفجارھا قرار دارد۔ در ھشت روز گذشتہ، سہ انفجار در این شہر روی دادہ است۔ ھدف اولین انفجار، جامعہ ی مسیحیت این شہر بودہ است۔ دومین ھدف، اتوبوس کارمندان دولتی و سومین ھدف بازار قصہ خوانی، یعنی مردم عادی۔"

۱) پشاور مسلسل دھماکوں کی زد میں ہے۔

۲) پشاور میں تین دن کے اندر، آٹھ دھماکے ہوئے ہیں۔

۳) پہلے دھماکے کا ہدف، پشاور میں موجود عیسائی برادری تھا۔

۴) پشاور میں تیسرے دھماکے کا ہدف، لوگ، یعنی عوام الناس تھے۔

۱۱۹- مذکورہ ذیل اردو تراکیب کے صحیح فارسی تراجم، ترتیب وار کونسے ہیں؟

"قومی سلامتی کونسل - آزاد فلسطینی ریاست کا قیام - کمیٹی کا ترجمان - غلط الزامات عائد کرنا"

۱) سلامتی شورای ملی - استان آزاد فلسطین - گزارش گر کمیتہ - متہم کردن

۲) شورای بہداشت ملی - انقلاب آزاد فلسطینی - مترجم کمیتہ - اشتباہاً مجبور کردن

۳) شورای امنیت ملی - ایجاد کشور آزاد فلسطین - گزارش گر کمیتہ - اشتباھی متہم کردن

۴) شورای امنیت قبیلہ ای - انقلاب کشور فلسطین آزاد - مترجم کمیتہ - اشتباہاً مجبور کردن

www.isi-isc.com

۱۲۰- **مذکورہ ذیل فارسی تراکیب کے صحیح اردو تراجم، ترتیب وار کونسے ہیں؟**

"بعد از اولین جلسہ اساتید- اخذ مالیات از میلیاردرھا- فشار روانی- گروہ ھای سیاسی منحلہ -امورِ علمی، عمرانی و دفاعی"

۱) اساتذے کے پہلے اجلاس کے بعد- ارب پتیوں سے ٹیکس وصول کرنا- نفسیاتی دباؤ- کالعدم سیاسی جماعتیں- سائنسی، تعمیراتی اور دفائی شعبے

۲) استادوں کے پہلے سمینار کے بعد- کروڑ پتیوں پر ٹیکس لگانا- نفسیاتی ضروریات- منتشر سیاسی جماعتیں- تعمیراتی اور دفائی شعبے

۳) استادوں کی پہلی کانفرنس کے بعد- لکھ پتیوں پر الزام لگانا- روحانی دباؤ؛ کالعدم سیاسی گروپ- علمی، عمرانی و دفائی شعبے جات

۴) استاذے کے پہلے اجلاس کے بعد- ارب پتیوں پر الزام لگانا- نفسیاتی خواہشات- منفور سیاسی جماعتیں- علمی، تعمیراتی اور جنگی شعبے

www.isi-isc.com